619

فتوح الغیب

حضرت محی الدین عبدالقادر جیلانی

سائز : ۱۸ × ۱۱½ اور ۷ × ۹½ سطور : ۱۵

اوراق : ۸۹ خط : نسخ

تاریخ کتابت : جمادی الاول سنہ ۱۱۲۹ھ مارچ اپریل سنہ ۱۷۱۹ء

مالک : سید ابوطالب بن سید مشائخ عرف دیوانجی ۱۱۲۶

موضوع : تصوف زبان : عربی۔

آغاز : قال الشیخ عیسیٰ بن المصنف رحمہما اللہ تعالی قال والدی الشیخ الامام الاوحد المؤید امام الائمہ محی الدین سید الطوائف۔

اختتام : ولسانہ ملتصق لبغف حلقہ خرجت روحہ الکریمہ رضوان اللہ تعالی علیہ واعاد علینا من برکاتہ وختم لنا بخیر ولجمیع المسلمین والحقنا بالصالحین غیر خزایا ولا مفتونین۔

ترقیمہ : تم بحمد اللہ رب العالمین وصلوتہ وسلامہ علی حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین فتوح الغیب سنہ ۱۱۲۹ جمادی الاولیٰ۔

نوٹ : اس نسخہ میں اوراق ۷۲ سے ۷۹ تک ورق نمبر ۳۹
اور ۴۰ کے درمیان مجلد ہو گئے ہیں۔ اس کتاب میں ۸۱
مقالات ہیں جن میں سے آخری تین مقالات ان کے صاحبزادے
سید علی نے ملحق کئے ہیں۔ ورق نمبر ۲۵ پر ایک دلچسپ عبارت
درج ہے کہ ۷ محرم بروز منگل ۱۱۹۳ھ کو یہ کتاب خریدی گئی
فاضل کامل قدوۃ المحققین مولانا سلیمان کی شرح اور متن سے
اللہ تعالیٰ ہمیں مستفیض کرے۔ ایک قلمی نسخہ سے اس بات کا
پتہ چلتا ہے (منبع الخیرات مصنفہ مولانا سلیمان) کہ مولانا مذکور
نے فتوح الغیب کی شرح ۱۹ مقالات تک لکھی تھی۔ حاشیہ میں
کہیں کہیں وضاحتی نوٹس درج ہیں جن کے اختتام پر ش یا
شرح لکھا ہوا ہے۔ آخر میں حاشیہ میں حضرت غوث الاعظم قدس
سرہ العزیز، حضرت شاہ وجیہہ الدین علویؒ اور حضرت شاہ عالمؒ
کی پیدائش، عمر اور وفات کے بارے درج ہیں۔ جنھیں علی نام
کے کسی صاحب نے وجدان میں نکالا تھا۔
اس کتاب کو حضرت کے صاحبزادے شرف الدین ابو محمد
ابی عبدالرحمن عیسیٰ نے جمع کیا۔ جبکہ مطبوعہ نسخے میں انکے صاحبزادے
کا نام عبدالرزاق لکھا ہے۔